گوہر بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن باترجمہ تحت لفظی اردو

ترجمہ اردو تفسیر

جلد اوّل مسمّٰی بہ

مطبع منشی نولکشور

لآلی متلالی ثنائی نازل فرمائی قرآن عربی زبان بروزنو افزائی کطبق بیان

گوہر ثمین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن باترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس بان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کار آمد اعیان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمّیٰ بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب [illegible] سعادت بھی [illegible] صاحب علم کا ہر

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] با ومتجلی ہو

رسول کی وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اور جو کوئی خلاف کرے خدا کے اور اوسکے رسول کے فَإِنَّ اللَّهَ پس تحقیق کہ خدا
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ سخت عذاب کرنے والا ہی مخالفت کرنے والون پر دنیا مین گرفتاری اور آخرت مین ذلت وخواری کے ساتھ
ذَٰلِكُمْ یہ ہی عذاب تیار ای کافرو فَذُوقُوهُ پس چکھو اوسے جلدی وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ اور تحقیق کہ واسطے کافرون کے ہی
اوسکے بعد عَذَابَ النَّارِ ۝ عذاب آتش دوزخ کا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ای وہ لوگ جو ایمان لائے ہو إِذَا لَقِيتُمُ جب
دیکھو تم الَّذِينَ كَفَرُوا اونھین جو کافر ہین زَحْفًا غول باندھے ہوئے اور باہم ملے ہوے تمسے لڑنے کو فَلَا تُوَلُّوهُمُ
الْأَدْبَارَ ۝ تو نہ پھیرو اونکی طرف پیٹھین یعنی بھاگو نہین یہ حکم ابتدائے اسلام مین تھا کہ ایک مسلمان کو دس کافرون اور زیادہ
نہ بھاگنا چاہیے اور آیہ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ سے منسوخ ہوگیا چنانچہ یہ حال انشاء اللہ تعالے عنقریب مذکور ہوگا وَمَن يُوَلِّهِمْ اور جو
کوئی پھیریگا اونکی طرف يَوْمَئِذٍ اوس دن دُبُرَهُ پیٹھ اپنی إِلَّا مُتَحَرِّفًا مگر پھرا ہو واسطے جھپٹنے یا رعب اور دبانے کے لِّقِتَالٍ لڑنے
کے لیے یعنی اپنے تئین ایسا دکھائے کہ گویا بھاگتا ہی اور حقیقت مین دشمن کو دھوکا دیتا ہی تاکہ وہ غافل ہوجائے اور یہ اوسکی
طرف پھر پڑے أَوْ مُتَحَيِّزًا یا پناہ لینے والا ہو إِلَىٰ فِئَةٍ طرف گروہ کے مسلمانون ہی مین سے یعنی میمنہ سے میسرہ کی طرف چلا جائے
یا میسرہ سے میمنہ کی جانب اور جو مسلمان کہ ان دو وجہون کے بغیر کافر کی طرف پیٹھ کریگا فَقَدْ بَاءَ پس تحقیق کہ وہ پھرا بِغَضَبٍ
مِّنَ اللَّهِ ساتھ بڑے غصہ کے خدا کی جانب سے وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ اور اوسکے پھرنے کی جگہ دوزخ ہوگی وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ ۝ اور بری جگہ پھرنے کی ہی دوزخ لکھا ہی کہ جب لڑائی شروع ہوئی اور کافرون کے لشکر نے ایک ہی بار دھاوا
کیا تو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھر مین تھے کہ وہ لکڑی اور گھاس پھوس سے بنایا تھا وہان آپ نے دعا
شروع کی کہ الٰہی اسد فتح ونصرت کے باب مین جو تو نے وعدہ کیا تھا وہ وفا کر پس جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا کہ ایک ہتھیلی بھر
خاک اوٹھا کر دشمن کی طرف پھینکدیجیے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہتھیلی بھر خاک اور کنکریان اوٹھا کر فرمایا شَاهَتِ الْوُجُوهُ
اور کافرون کے لشکر کی طرف پھینکدی حق تعالے نے وہ خاک اور سنگریزے سب مشرکون کی آنکھون مین ڈالدیے وہ اپنی آنکھین
ملنے لگے اور ملائکہ نے لڑنا شروع کیا اور مومن بھی کام مین لگے ستر سردار عرب قتل ہوئے اور ستر ہی کو قید کرلیا پھر اہل بدر تفاخر
کرنے لگے یہ کہتا کہ مین نے مارا وہ بولتا کہ مین نے قید کرلیا تو یہ آیت نازل ہوئی کہ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ پس تم نے نہین قتل کیا
دشمنون کو اپنی قوت سے وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ص اور مگر خدا نے قتل کیا اونھین اسطرح کہ تمھین نصرت دی اور ملائکہ کی
مدد سے تمکو اونپر غالب کردیا وَمَا رَمَيْتَ اور نہین پھینکی تو نے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مٹھی بھر خاک اونکے
مونھ پر إِذْ رَمَيْتَ جب کہ پھینکی تو نے اور تیرا پھینکنا ایسا نہ تھا کہ وہ تمام لشکر کی آنکھون مین پڑجائے وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ج
اور مگر خدا نے پھینکی وہ خاک یعنی سب کافرون کی آنکھون مین پہونچا دی اور فعل کی اضافت بندہ کی طرف کرنے کی اوسکے
اور حق تعالی کی جانب پیدا کردینے کی وجہ سے صاحب تاویلات نے فرمایا کہ حق سبحانہ تعالی نے صحابہ کو راہ
دکھائی ساتھ فنائے افعال کے اونسے فعل کرنے اور اوس فعل کو اپنے واسطے ثابت کرنے مین کہ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ

دین حق ہی کیکہ وہ اسلام ہے اور یہ بیجا اسواسطے لِيُظْهِرَهٗ تاکہ اوسکو غالب کردے وہ اپنا دین عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ سب
دینوں پر اور یہ بعد نزول عیسیٰ کا منسوخ کرے اور آسمان سے اترنے کے بعد یہ ہوگا کہ تمام روئے زمین پر
دین اسلام کے سوا اور کوئی دین نہ رہیگا وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اگرچہ کراہت کریں مشرک اس صورت سے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اے لوگو جو ایمان لائے ہو اِنَّ كَثِيْرًا تحقیق کہ بہت سے مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ یہود و نصاریٰ کے عالموں اور زاہدوں سے
لَيَاْكُلُوْنَ البتہ کھاتے ہیں اَمْوَالَ النَّاسِ مال لوگوں کے بِالْبَاطِلِ ساتھ رشوت لینے کے حکم دینے میں وَيَصُدُّوْنَ
اور باز رکھتے ہیں خلق کو عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دین الٰہی سے یعنی منع کرتے ہیں اسلام میں داخل ہونے سے وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ
اہل کتاب وغیرہ میں سے کہ حرص اور بخل کی راہ سے يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ خزانہ کر رکھتے ہیں سونے کو وَالْفِضَّةَ اور چاندی کو
وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا اور خرچ نہیں کرتے اون خزانوں کو فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ راہ خدا میں یعنی زکوٰۃ نہیں دیتے اسواسطے کہ
حدیث میں ہی کہ اُدّی زکوٰتہٗ فلیس بکنز یعنی جس مال کی زکوٰۃ دی گئی وہ خزانہ نہیں ہی یعنی وہ خزانہ نہیں ہی جسپر وعید مترتب ہو
اور وعید یہ ہی جو فرمایا کہ فَبَشِّرْهُمْ پس بشارت دے خزانہ رکھنے والوں زکوٰۃ نہ دینے والوں کو بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ساتھ
عذاب دردناک کے يَّوْمَ يُحْمٰى جسدن گرم کیجائیگی آگ یعنی سلگائی جائیگی عَلَيْهَا اون خزانوں پر فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ آتش
دوزخ میں فَتُكْوٰى پھر داغ دیجائینگی بِهَا ان جلتے ہوئے دیناروں اور درہموں سے جِبَاهُهُمْ پیشانیاں اونکی جنپر فقیروں
کو دیکھکر بل ڈالے ہیں وَجُنُوْبُهُمْ اور پسلیاں اونکی کہ فقیروں سے پہلوتہی کی ہی وَظُهُوْرُهُمْ اور پیٹھیں اونکی جو محتاجوں
کیطرف پھیری ہیں اور بعضوں نے کہا ہی کہ ظاہری اعضا میں پیشانی اور پہلو اور پیٹھ شریف عضو ہیں اسواسطے کہ اعضائے رئیسہ
یعنی دماغ دل جگر انھی کے اندر ہیں انھی کو اوسدن داغ کر عذاب کرینگے اور کہینگے کہ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ یہ ہی جو تمنے
خزانہ کر رکھا تھا لِاَنْفُسِكُمْ اپنی جانوں کے فائدہ کو اور آج تمھارے ضرر کا باعث ہوا فَذُوْقُوْا پس چکھو مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُوْنَ وبال اوسکا جو تھے تم کہ ذخیرہ کر رکھتے تھے اور جس نے ذخیرہ کے سبب سے وبال ہوگا وہ نیک عمل ہیں امالی امام ظہیر الدین
ولواجی میں مذکور ہی کہ اگر اور لوگ مال کا خزانہ کریں تو تو اعمال کا خزانہ کر اور اگر اور لوگ کنوز اسباب فانی ڈھونڈھیں تو تو رموز اسرار
باقی ڈھونڈھ قطعہ بکیہ رسم کان جی ہی بدروشیے ہر زنجیہ داری تھتے بروار کان گر روزی کہی وگرست چونکہ
اہل کتاب کے عابدوں کی عیدیں ماہ قمری اور سال شمسی میں ہیں اور سال شمسی تین سو پینسٹھ دن اور چوتھائی دن کا ہوتا ہی تقریباً اور
سال قمری تین سو چوّن دن کچھ زیادہ کا ہوتا ہی تو ہر تین برس میں انکا ایک سال تیرہ مہینے کا ہوتا ہی اور سال کی گنتی حکم الٰہی میں بارہ مہینے ہیں تو
حق تعالیٰ نے مسلمانوں کے اکثر اعمال کی بنا قمری مہینوں پر رکھی اور روزے حج زکوٰۃ عدت وغیرہ کے احکام اوسیکے ساتھ مرتب کیے اور اوسکے عدد کے
بیان میں فرمایا کہ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ بیشک شمار مہینوں کا جو پسندیدہ ہی عِنْدَ اللّٰهِ اللہ کے نزدیک اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا بارہ
مہینے ہیں فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ کتاب الٰہی میں یا لوح محفوظ میں یا اوسکے حکم میں اور خدا نے یہ حکم لکھا ہی يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
جسدن کہ پیدا کیے آسمان اور زمین مِنْهَآ ان بارہ مہینوں میں اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ چار مہینے حرام ہیں تین مہینے ملے ہوئے ذوالقعدہ ذوالحجہ

نصف

حرام اور ایک اکیلا وہ رجب ہے ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ یہی ہے دین سیدھا یعنی حساب ٹھیک مہینوں کی گنتی میں فَلَا تَظْلِمُوْا پس ظلم نہ کرو فِيْهِنَّ
ان چار مہینوں میں اَنْفُسَكُمْ اپنی جانوں پر حرام کاموں کے مرتکب ہو کر اور ان وقتوں کی ہتک حرمت کر کے سب علما اس
بات پر ہیں کہ ان مہینوں میں قتال کی حرمت منسوخ ہے اور ظلم سے گناہ کرنا مراد ہے یا مشرک مقاتلوں سے قتال ترک کرنا اگرچہ گناہ ترک کرنا
سب مہینوں میں لازم ہے مگر ان چار مہینوں کو شرف اور بزرگی کی وجہ سے خدا نے خاص کیا اسواسطے کہ ان مہینوں میں گناہ کرنا ایسا ہے
جیسے حد حرم میں یا حالت احرام میں گناہ کرنا وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ اور قتال کرو مشرکوں سے كَآفَّةً سب مشرکوں سے حرمت والے
مہینوں میں اور انکے سوا اور مہینوں میں كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً جیسے کہ وہ سب تمسے قتال کرتے ہیں وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اور جان لو تم کہ اللہ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے نصرت اور حفاظت میں لکھا ہے کہ اہل جاہلیت کی طبیعتیں لوٹ مار پر بہت
راغب اور عادی ہو گئی تھیں اور حرمت والے مہینوں میں قتال نہ کرتے تھے اور چونکہ برابر تین مہینے حرام تھے تنگ آ کر بولے کہ ہم تین مہینے
متواتر بے لوٹ مار کیے تحمل نہیں کر سکتے تو قلمس کنانی نے ایک صورت نکالی اور موسم حج میں منادی کی اور کھڑے ہو کر خطبہ پڑھا کہ اے
گروہ عرب تمہارے خدا نے ایک سال محرم کو حلال کر دیا اور اوسکی حرمت صفر میں بڑھا دی لوگوں نے اوسکی بات مان لی پھر دوسرے
سال منادی کی کہ اب کے سال خدا نے محرم کو حرام اور صفر کو حلال کر دیا اور کبھی ایسا ہوتا کہ عین اونکی لڑائیوں میں حرام مہینے آ جاتے تو
اونکی حرمت آگے کسی مہینے میں بڑھا دیتے اور اوسے حلال کر لیتے اور سال بھر میں چار مہینے حرام جانتے تھے اور اس کام کو نسی کہتے تھے
حق تعالی نے فرمایا کہ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ سوا اسکے نہیں کہ ایک مہینے کی حرمت دوسرے مہینے میں ہٹا دینا زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ
زیادتی ہے کفر میں اسواسطے کہ جو اللہ نے حرام کر دیا اوسے حلال کر لینا اور جو اللہ نے حلال کر دیا اوسے حرام ٹھہرا لینا وہ سر کفر ہے کہ اوسکے
کفر سے ملتا ہے يُضَلُّ یضل کے معروف کا صیغہ پڑھا ہے یعنی گمراہ کرتا ہے اور حفص نے مجہول پڑھا ہے یعنی گمراہ کیے جاتے ہیں بِهِ اس کام سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وہ لوگ جو کافر ہوئے گمراہی پر گمراہی يُحِلُّوْنَهٗ حلال کر لیتے ہیں نسی کو حرمت والے مہینوں عَامًا ایک سال
اور اوسکی جگہ دوسرے مہینے کو حرام کر دیتے ہیں وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ اور حرام رکھتے ہیں نسی کو عَامًا دوسرے سال اور جس مہینے کو حلال کر لیا
اوسے اوسکی حرمت پر چھوڑ دیتے ہیں لیکن جس سال کہ حرام مہینے کو اونہوں نے حلال کر لیا ہے اوس سال حلال مہینے کو حرام کر دیتے ہیں لِّيُوَاطِـُٔوْا
تاکہ برابر کریں اور پورا کریں عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ گنتی اوسکی جو خدا نے حرام کیا ہے اسواسطے کہ بیان کیا گیا کہ حرمت والے
مہینوں کو وہ چار مہینے جانتے تھے فَيُحِلُّوْا پھر حلال کر لیتے عدد کے موافق مَا حَرَّمَ اللّٰهُ جو خدا نے حرام کر دیا ہے رعایت
وقت کے زُيِّنَ لَهُمْ زینت دی گئی ہے اونکے واسطے یعنی شیطان نے اونکے دلوں میں آراستہ کر دی سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ
برائی اونکے کاموں کی وَاللّٰهُ اور اللہ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ہدایت کی توفیق نہیں دیتا کافروں کو ینابیع میں
لکھا ہے کہ کافر ہر سال میں چار مہینوں کو حرام رکھتے تھے خلق کو اپنے ہاتھ اور زبان سے امن میں کر دیتے تھے تو ادب والے
مومنوں کو یہ بات بہت لائق اور سزاوار ہے کہ ہر مہینے میں مسلمانوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھیں اور ہاتھ اور زبان سے خلق کو ایذا اور
رنج نہ دیں اسواسطے کہ آزار کا بدلا آزار ہے اور ضرر رسانی کی مکافات وہی ضرر رسانی ہے رباعی آزار دل خلق موجب سبب ہے

کلام صحیح یا پیغمبر سچا مِنْ رَّبِّكُمْ وہ تمھارے رب کے پاس سے اور تمھین کچھ عذر نہ باقی رہا فَمَنِ اهْتَدٰى پس جسنے راہ پائی ایمان اور اطاعت کی فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ تو سوا اسکے نہین کہ وہ راہ پاتا ہی لِنَفْسِهٖ اپنی ذات کے واسطے یعنی اوس راہ پانے کا فائدہ اوسی کو ہی وَمَنْ ضَلَّ اور جو شخص گمراہ ہوا انکار اور تکذیب کے سبب سے فَاِنَّمَا يَضِلُّ تو یہی ہی کہ وہ گمراہ ہوتا ہی عَلَيْهَا اپنی ذات پر یعنی اوس گمراہی کا وبال اوسی پر ہی وَمَآ اَنَا اور نہین ہون مین عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ تم پر نگہبان کہ تمھارا کام میرے حوالہ ہوگیا ہو دمیاطی رحمہ اللہ تعالی نے کہا ہی کہ آیت سیف اس آیت کی ناسخ ہی وَاتَّبِعْ اور پیروی کر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ اوس چیز کی جو وحی کیجاتی ہی تیری طرف خود اوسپر عمل کرکے اور دوسرون کو پہونچا کر وَاصْبِرْ اور صبر کر دعوت اسلام پر اور اوس ایذا پر جو تجھے پہونچتی ہی اور تحمل اختیار کر حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ یہانتک کہ حکم کرے اللہ تیری نصرت کا یا بت پرستون کو قتل کرنے کا اور اہل کتاب سے جزیہ لینے کا حکم فرمائے وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ اور وہ بہتر ہی حکم کرنیوالون کا اسواسطے کہ اوسکے حکم مین خطا اور طرفداری اور ظلم نہین ہی یا چھپی ہوئی باتون پر مطلع ہی اور گواہ کا محتاج نہین

بیت از سپیدی تا سیاہی گیر تا لوح و قلم　یک رقم از خط حکمش ہو خیر الحاکمین

ع ۱۱

سورۃ هود مکیۃ وهی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مائۃ وثلث وعشرون اٰیۃ
سورۂ ہود مکہ معظمہ مین نازل ہوئی اور وہ	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہی	ایک سو تیئیس آیتین ہین

آیاتها ۱۲۳　رکوعاتها ۱۰　کلماتها ۱۹۳۶　حروفها ۹۵۶۳

الٓرٰ اتقان مین فرمایا ہی کہ اصطلاح وضعی اور عرفی کی بہ نسبت حروف مقطعہ سے جو مراد ہی وہ فہم مین نہین آتی تو حروف مقطعہ کے معنی پوشیدہ بھید ہین اور اسی قول کی تائید یہ بات کرتی ہی کہ شعبی سے مقطعات کے معنی لوگون نے پوچھے اونھون نے فرمایا کہ یہ اللہ کا بھید ہی اسے نہ پوچھو اور بعضے اس بات پر ہین کہ الٓرٰ کے معنی یہ ہین کہ اَنَا اللّٰهُ اَرٰی یعنی مین خدا ہون کہ دیکھتا ہون مین مطیعون کی طاعت اور عاصیون کی معصیت اور ہر ایک کو اوسکے عمل کے مناسب جزا دونگا تو اس کلمہ مین وعدہ اور وعید دونون ہین كِتٰبٌ یہ کتاب ہی اوسکی صفت یہ ہی کہ اُحْكِمَتْ مضبوط کی گئی ہین اٰيٰتُهٗ اسکی آیتین یعنی اسلوب بدیع یا نظم محکم کے ساتھ منتظم کی گئی ہین جیسے مستحکم عمارت کہ خلل اور نقصان کو اوسمین دخل ہی نہین ثُمَّ فُصِّلَتْ پھر جدا کی گئی سورت سورت اور آیت آیت یا مفصل کی گئی ہی اوسمین وہ چیزین جنکے محتاج ہین یعنی بیان کی گئی ہی مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ پاس سے حکم کرنے والے یا حکمت دینے والے خَبِيْرٍ جاننے والے کے جو سب چیزین جانتا ہی اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اسواسطے کہ نہ عبادت کرو اِلَّا اللّٰهَ مگر خدا کی اِنَّنِيْ لَكُمْ تحقیق کہ مین تمھارے واسطے مِّنْهُ اوس سے یعنی اوسکے حکم سے نَذِيْرٌ ڈرانے والا ہون شرک اور زیادتی کے عذاب سے وَّبَشِيْرٌ اور خوشخبری دینے والا ہون توحید اور ایمان کے ثواب کی وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا اور آیات کا مضبوط کرنا اور مفصل کرنا اسواسطے ہی کہ تم بخشش چاہو رَبَّكُمْ اپنے رب سے گذرے ہوئے گناہون کی ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ پھر توبہ کرو اوسکی درگاہ مین گناہون سے زمانۂ آیندہ مین يُمَتِّعْكُمْ تاکہ فائدہ دے تمھین مَّتَاعًا حَسَنًا فائدہ اچھا یعنی عمر دراز عطا فرمائے تاکہ لوگ تمسے فائدہ اوٹھائین یا تمھین زندگی عنایت کرے ایمنی اور تندرستی کی حالت مین